بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَیۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ
رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡہُ

اسلام میں شراب کی حیثیت

بالتحقیق شراب اور جوا یہ شیطانی عملوں میں سے پلید تر عمل ہیں ان سے بچ جاؤ

تصنیف

فقیہِ عصر حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله وحده ‘والصلاة والسلام علی من لا نبی بعده.

امابعد

علامات قیامت یعنی قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ شراب کثرت سے پی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالی کے سچے رسول صادق ومصدوق صلی الله علیه وسلم نے قیامت کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ علامات قیامت میں سے ایک یہ ہے۔ ویکثر شرب الخمر. ﴿صحیح بخاری وصحیح مسلم۔مشکوۃ شریف﴾

یعنی شراب کثرت سے پی جائے گی دوسری روایت میں۔

وشربت الخمور۔یعنی شرابیں پی جائیں گی۔ ﴿رواہ الترمذی﴾

اب وہ وقت دھوم دھام سے آرہا ہے کہ شراب نوشی عام ہو رہی ہے۔

ہمارے دارالعلوم میں ایک طالب علم جو کہ سرگودھا روڈ پر ایک گاؤں کا رہنے والا ہے اس نے بتایا کہ ہمارے گاؤں میں ایک بڑا

آدمی ہے اس نے بیٹے کی شادی کی تو اس نے شادی ہال میں شراب کے مٹکے بھر کر رکھ دیے کہ جس کا دل چاہے پیئے۔

پھر ہمارے حکمران بھی بجائے اس کے کہ اس ام الخبائث کی حوصلہ شکنی کریں الٹا حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ چنانچہ مشرف دور میں روز نامہ ایکسپریس میں شائع ہوا کہ فیصل آباد میں صرف ایک سال میں 3469 پرمٹ شراب کے جاری ہوئے .روز نامہ ایکسپریس 23 مئی 2007ء

الامان الحفیظ الامان الحفیظ

اللہ تعالیٰ ہمیں نافرمانیوں سے بچائے بدیں وجہ میں نے یہ کتابچہ بنام اسلام میں شراب کی حیثیت لکھا ہے ہوسکتا ہے کہ کوئی مسلمان اس کو پڑھ کر توبہ کر کے دوزخ کے عذاب سے بچ جائے جیسے کہ جب یہ کتاب پہلی بار شائع ہوئی تو ایک دوست نے واقعہ سنایا کہ میں بازار گیا اور دیکھا کہ ایک شراب کی دوکان پر دو نوجوان آئے اور قیمت وغیرہ پوچھ کر دوکاندار کو پیسے دئے اور کہا ہم واپسی پر شراب کی بوتل لے جائیں گے وہ چلے گئے اور تھوڑی دیر بعد وہ اسی دوکان پر

واپس آئے تو میں نے یہی کتاب اسلام میں شراب کی حیثیت ان کو پکڑائی انہوں نے پڑھی تو توبہ توبہ کرنے لگ گئے اور دوکاندار سے کہا ہمارے پیسے واپس کردو ہم شراب نہیں لینگے اور وہ سچی توبہ کر کے واپس گھر کو چلے گئے۔

لہٰذا ہوسکتا ہے کہ میری اس کتاب کو پڑھ کر اور مسلمان بھی توبہ کریں اور میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی خیر خواہی ہو اور اللہ تعالی کی رضا حاصل ہو جائے۔

اقو ل وماتو فیقی الا باللہ العلی العظیم

بسم الله الرحمن الرحیم

اسلام میں شراب کی حیثیت

الحمدللہ وحدہ والصلاۃ والسلام علے من لا نبی بعدہ

اما بعد! اسلام میں شراب حرام ہے۔ ام الخبائث ہے اس کا پینا کبیرہ گناہ ہے اور یہ کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ ہے۔

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تعالیٰ نے انما الخمر و المیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ فرما کر شراب کو حرام قرار دیا ہے اور قرآن مجید کی اسی آیت مبارکہ سے شراب کی حرمت کسی ملاں مولوی نے نہیں بلکہ اسی ذات والا صفات نے بیان کی ہے جس ذات اقدس کو اللہ تعالیٰ نے یہ ڈگری عطا کی ہے

وانزلنا الیک الذکر لتبین للناس ما نزل الیھم ﴿قرآن مجید﴾

یعنی اے محبوب ہم نے کتاب قرآن مجید آپ پر نازل کی ہے تا کہ آپ لوگوں کو بتائیں کہ کیا حکم نازل ہوا ہے۔

اسی رسول مکرم حبیب محترم ﷺ کے شراب کے متعلق

ارشادات مبارکہ پڑھیے۔

حدیث پاک: ۱

شراب اللہ تعالیٰ نے حرام کر دی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان اللہ حرم الخمر و ثمنها وحرم الميتة وثمنها وحرم الخنزير وثمنه'.

﴿رواہ ابوداؤد۔ الزواجر: صفحہ ۱۵۱: جلد ۲﴾

یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے۔ شراب کو اور اس کی قیمت کو اور بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے مردار اور خنزیر کو اور اس کی قیمت کو۔

حدیث پاک: ۲

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا اعلان کہ شراب حرام ہو چکی ہے

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم

پر کھڑے ہوکر اعلان فرمایا:

خطب عمر علی منبر رسول الله ﷺ فقال انه

قد نزل تحریم الخمر وهی من خمسة اشياء العنب

والتمر والحنطة والشيعر والعسل والخمر ماخامر العقل.

﴿رواه البخاری: مشکوۃ: صفحہ ۳۱۷﴾

یعنی فرمایا سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ نے اے لوگو بالتحقیق شراب کے حرام ہونے کا حکم نازل ہو چکا ہے اور شراب پانچ چیزوں سے بنائی جاتی ہے۔ ﴿۱﴾ انگور ﴿۲﴾ کھجور ﴿۳﴾ گندم ﴿۴﴾ جو ﴿۵﴾ شہد: پھر فرمایا ہر وہ چیز جو خامر العقل ہو: یعنی جو چیز نشہ دے وہ شراب ہے۔

حدیث پاک: ۳

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے

عن عائشه رضی الله تعالی عنها سئل رسول الله ﷺ عن

البتع وهو نبيذ العسل فقال كل شراب

اسکر فھو حرام ۔ ﴿صحیح بخاری۔صحیح مسلم۔مشکوۃ:صفحہ ۳۱۷﴾

یعنی ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے بتع کے متعلق سوال کیا جو کہ شہد سے بنایا جاتا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

حدیث پاک: ۴

اللہ تعالی نے اپنے ذمہ وعدہ لیا ہے کہ جو شخص نشہ آور چیز پیئے اسے روز قیامت طینۃ الخبال پلایا جائے گا

سیدنا جابر صحابی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص یمن سے آیا اور رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارے ملک میں لوگ شراب پیتے ہیں جو کہ ذرہ ﴿جوار﴾ سے بنائی جاتی ہے اسے لوگ ::مزر:: کہتے ہیں اس کے متعلق کیا حکم ہے یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا او مسکر ھو. کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ اس سوالی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ نشہ دیتی ہے تو فرمایا کل

مسکر حرام ۔ یعنی ہر نشہ آور حرام ہے۔ پھر فرمایا:

ان علی اللہ لعھدالمن یشرب المسکران یسقیه
من طینۃالخبال قالو ایارسول اللہ وماطینۃالخبال قال
عرق اھل النار اوعصارۃاھل النار : وفی روایۃ قال
صدیداھل النار۔ ﴿الزواجر: صفحہ ۱۵۴: صحیح مسلم: مشکوۃ: صفحہ ۱۷﴾

یعنی اللہ تعالی کا وعدہ ہے کہ جو بھی نشہ آور چیز پیئے گا اس کو روز قیامت طینۃ الخبال پلایا جائے گا۔ یہ سن کر سامعین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ طینۃ الخبال کیا ہے تو فرمایا وہ دوزخیوں کی پیپ ہے۔ ﴿الامان الحفیظ﴾

حدیث: ۵

جوشراب پیئے وہ روز قیامت پیاسا اٹھایا جائے گا

من شرب الخمراتی عطشان یوم القیامۃ.

﴿الزواجر: جلد ۲: صفحہ ۱۵۴﴾

یعنی جس نے شراب پی وہ قیامت کے دن پیاسا اٹھایا

جائے گا۔

حدیث پاک: ۶

جس شخص نے شراب پی اس کے اندر سے نور ایمان خارج ہو جائے گا

من شرب الخمر خرج نور الایمان من جوفه.

﴿الزواجر :جلد: ۲ :صفحه۱۵۴﴾

یعنی جس نے شراب پی اس کے اندر سے نور ایمان نکل گیا۔

حدیث پاک: ۷

میری امت شراب کا نام بدل کر پیئیں گے ان کے سروں پر گرزیں ماری جائیں گی

یشرب ناس من امتی الخمر یسمونها بغیر اسمها یضرب علی روسهم بالمعازف والقینات ۔

﴿الزوجر؛ جلد؛۲؛صفحہ۱۵۴﴾

یعنی میری امت سے کچھ لوگ شراب کا نام بدل کر پیئں گے اور ایسے لوگوں کے سروں پر گرزیں ماری جائیں گی۔

حدیث پاک: ۸

شرابی مرجائے تو اسے اللہ تعالی بدکار عورتوں کی شرمگاہوں کی گندگی پلائے گا

من مات مد من الخمر سقاه الله جل وعلامن نهر الغوطة قيل ومانهر الغوطة قال نهر يجرى من فروج المئومسات.

﴿الزوجر: جلد۲؛صفحہ۱۵۴﴾

یعنی شرابی اگر مرجائے تو اللہ تعالی اسے نہر غوطہ سے پلائے گا عرض کیا گیا وہ نہر غوطہ کیا ہے تو فرمایا وہ بدکار عورتوں کی شرمگاہوں سے نکلتی ہے۔

حدیث پاک: ۹

شرابی جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکے گا

یراح ریح الجنة میسرة خمسمائةعام ولایجد ریحهامنان بعمله ولاعاق ولا مدمن خمر . ﴿الزواجر صفحہ ۵۳﴾

یعنی جنت کی خوشبو پانچ سو سال کے فاصلہ سے سونگھی جا سکتی ہے لیکن اس خوشبو کو نہ تو نیکی کر کے جتلانے والا حاصل کر سکتا ہے نہ ہی ماں باپ کا نافرمان اور نہ ہی شرابی حاصل کر سکتا ہے۔

حدیث پاک: ۱۰

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے سے منع فرمایا اور فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے

عن عبد الله بن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نهی عن الخمر والمیسرو الکویه والغبراء وقال کل مسکر حرام .

﴿رواہ ابوداؤد: مشکوۃ: صفحہ ۳۱۷﴾

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب سے اور جوئے سے نیز نردو شطرنج اور بربط سے منع فرمایا اور فرمایا ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

حدیث پاک:۱۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب پینے والے پر جنت حرام ہے

عن ابن عمر ان رسول الله علیه وسلم قال ثلا ثة قد حرم الله علیهم الجنة مد من الخمر و العاق و الدیوث الذی یقر فی اهله الخبث۔ ﴿رواہ احمد والنسائی: مشکوۃ: صفحہ ۳۱۸﴾

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین بندے ایسے ہیں جن پر اللہ تعالی نے جنت حرام کر دی ہے ﴿۱﴾ شرابی ﴿۲﴾ ماں باپ کا نافرمان ﴿۳﴾ دیوث: جو کہ اپنے گھر میں خباثت ﴿بے حیائی﴾ رکھتا ہے۔

حدیث پاک: ۱۲

شرابی مرجائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں بت پرست کی طرح حاضر ہوگا

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم مد من الخمران مات لقی الله تعالی کعابد وثن رواه احمد ورواه ابن ماجه عن ابی هریرة والبیهقی فی شعب الایمان عن محمدبن عبد الله عن ابیه وقال ذکرالبخاری فی التاریخ عن عبد الله عن ابیه۔ ﴿مشکوۃ شریف: صفحہ ۳۱۸﴾

یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی اگر مرجائے ﴿توبہ کے بغیر﴾ تو وہ اللہ تعالیٰ کے دربار حاضر ہوگا جیسے بت پرست ہوتا ہے۔

حدیث پاک: ۱۳

جس کا اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان ہے وہ شراب ہرگز نہ پیئے

من کان یومن بالله والیوم الآخر فلا یشرب

الخمر من كان يومن بالله واليوم الآخر فلا يجلس على

مائدة يشرب عليها الخمر .   ﴿طبرانی۔الزوجر: صفحہ ۱۵۲﴾

یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ تعالی پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ شراب نہ پیئے۔ جو شخص اللہ تعالی پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہو۔

حدیث پاک: ۱۴

﴿شراب پر اور شراب پینے پلانے والے پر بنانے والے پر اٹھانے بیچنے والے پر اللہ تعالی کی لعنت ہے﴾

اتانی جبریل علیہ السلام فقال یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان

الله لعن الخمر وعاصرها ومعتصرها وشاربها وحاملها

والمحولة اليه وبا ئعها ومبتاعها ومستقاها .

﴿الزوجر: صفحہ ۱۵۷﴾

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبریل علیہ السلام

آئے اور عرض کیا اے اللہ تعالی کے حبیب ﷺ بیشک اللہ تعالی کی لعنت ہے شراب پر اور شراب بنانے والے پر بنوانے والے پر اور شراب کے پینے والے پر اٹھانے والے پر اور جس کیلئے اٹھائی گئی اور شراب کے بیچنے والے پر: خریدنے والے پر: شراب پلانے والے پر۔

حدیث پاک: ۱۵

شراب اکبر الکبائر اور سب فواحشوں کی سردار ہے

روی ابن حاتم فی تفسیرہ عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما قال سالت رسول اللہ ﷺ عن الخمر فقال ھی اکبر الکبائر و ام الفواحش۔

﴿الزوجر: صفحہ ۱۵٦﴾

یعنی سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے شراب کے متعلق پوچھا تو فرمایا یہ کبیرہ گناہوں میں سے سب بڑا گناہ ہے اور یہ سب فواحش (واہیات) کی سردار ہے۔

حدیث پاک:۱۶

شراب پینا سب کبیرہ گناہوں سے بڑا گناہ ہے

عن ابن عمر ان ابابکر وعمر وناسا جلسوا بعد وفاة النبی ﷺ فذکروا اعظم الکبائر فلم یکن عندھم فیھا علم فارسلونی الی عبد اللہ بن عمرو واسلہ فاخبرنی ان اعظم الکبائر شرب الخمر رواہ الطبرانی بسند صحیح والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم۔

﴿الزواجر: جلد۲: صفحہ۱۵۳﴾

یعنی سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حبیب خدا ﷺ کے وصال شریف کے بعد سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق اور دیگر صحابہ کرام بیٹھے تھے تو وہاں بحث چل نکلی کہ کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ کونسا ہے تو انہوں نے مجھے عبداللہ بن عمرو بن عاص کے ہاں بھیجا میں نے جا کر ان سے پوچھا تو فرمایا اعظم الکبائر سب سے بڑے گناہوں میں سے بڑا گناہ شراب نوشی ہے۔

حدیث پاک:۱۷

شرابی کو دوزخ میں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا

من شرب الخمر سقاه الله من حميم جهنم.

﴿الزواجر: جلد۲: صفحہ۱۵۴﴾

جس نے شراب پی اسے اللہ تعالی دوزخ میں کھولتا ہوا پانی پلائے گا۔

عبرت ناک واقعہ

شرابی قبر میں جا کر خنزیر بن گیا

آخر میں ایک عبرتناک واقعہ لکھا جاتا ہے جو کہ امام ابن حجر رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے اپنی کتاب الزواجر میں تحریر کیا ہے۔

عبدالملک بن مروان سے منقول ہے کہ ایک نوجوان روتا ہوا ان کے پاس آیا جو کہ بڑا غمگین تھا۔آیا اور عرض کیا اے امیر المومنین مجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ میں قبریں کھودا کرتا تھا اور میں عجیب عجیب مناظر دیکھا کرتا ہوں۔

میں نے ایک مردے کی قبر کھودی تو دیکھا کہ اس کا منہ

قبلہ سے پھرا ہوا ہے میں ڈر کر باہر نکلنے لگا تو کسی نے مجھے آواز دی اے جانے والے تو اس مردے کے متعلق سوال کیوں نہیں کرتا کہ اس کا منہ قبلہ سے کیوں پھرا ہوا ہے۔ میں نے پوچھا بتایئے کہ کیوں منہ پھرا ہوا ہے تو اس نے کہا یہ نماز کو معمولی جانتا تھا۔ یعنی نماز کو کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا۔ اے امیر المؤمنین پھر میں نے ایک قبر کھودی تو دیکھا کہ وہ مردہ خنزیر بنا ہوا ہے اور وہ زنجیروں کے ساتھ جکڑا ہوا ہے میں ڈر کر نکلنے لگا تو کوئی کہنے والا کہتا ہے ارے تو کیوں نہیں پوچھتا کہ یہ خنزیر کیوں بنا دیا گیا ہے اور کیوں زنجیروں کے ساتھ جکڑا ہوا ہے میں نے پوچھا تو جواب ملا یہ شرابی تھا اور توبہ کے بغیر ہی مر گیا ہے۔ پھر میں نے ایک اور قبر کھودی تو دیکھا کہ مردے کو میخوں کے ساتھ ٹھونکا گیا ہے اور اس کی زبان گدی سے نکالی گئی ہے دیکھ کر باہر نکلنا چاہا تو آواز آئی تو پوچھتا کیوں نہیں۔ میں نے کہا کہ فرمایئے تو جواب ملا یہ پیشاب سے بچتا نہیں تھا اور ادھر کی باتیں اُدھر اور اُدھر کی باتیں ادھر کیا کرتا تھا۔ ﴿چغل خور تھا﴾۔

پھر میں نے ایک اور قبر کھودی دیکھا کہ ساری قبر میں آگ بھڑک رہی ہے میں ڈر کر نکلنے لگا تو آواز آئی کہ تو پوچھتا کیوں نہیں کہ قبر شعلہ زن کیوں ہے۔ میں نے پوچھا تو جواب ملا یہ بے نماز تھا اس لئے اس کو سزا ملی ہے پھر ایک قبر کھودی تو دیکھا کہ اس کی قبر تا حد نگاہ کھلی ہے اور اس قبر میں نور چمکتا ہے اور وہ مردہ چارپائی پر آرام سے سو رہا ہے اس سے نور چھلک رہا ہے اور بہترین لباس پہنا ہوا ہے یہ دیکھ کر میں واپس ہونے لگا تو آواز آئی کہ پوچھتا کیوں نہیں یہ انعام کیوں ہے میں نے کہا فرمایئے یہ انعام کس عمل کا ہے تو فرمایا یہ نوجوان خوش بخت اللہ تعالی کی عبادت میں ہی مشغول رہا کہ اسے موت آگئی۔

یہ واقعات سن کر خلیفہ عبد الملک نے کہا کہ اس واقعہ میں بدکرداروں کے لئے عبرت اور فرماں برداروں کے لئے بشارت ہے۔ ﴿الزواجر: صفحہ ۱۶۰﴾

اللہ تعالی ہمیں بھی نیکوں کاروں میں رکھے۔

امین بجاہ حبیبہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

اپیل

میرے مسلمان بھائیو! آؤ جاگیں ہوش کریں اور سوچیں کہ ہمیں اللہ تعالی نے کس لئے پیدا کیا ہے۔رب تعالی کا قرآن پاک تو اعلان کررہا ہے:: وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون.
یعنی ہم نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔مگر ہم اس گدلی دنیا بے وفا دنیا دھوکے فریب کی دنیا ساتھ چھوڑ جانے والی دنیا میں آکر ایسے لٹو ہو گئے کہ ہمیں نہ قبر کی فکر ہے نہ آخرت کی فکر ہے بس صرف نفس کے ہی ہو کر رہ گئے ہیں۔
اے میرے مسلمان بھائی اے میرے آقا کے امتی خدارا میری مندجہ ذیل اپیل پر غور فرمائیں:

کیا آپ پسند کریں گے ؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ قیامت کے دن آپ کو دوزخیوں کی پیپ پلائی جائے؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ قیامت کے دن آپ

کو پیا سا اٹھایا جائے؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ کے دل سے نورِ ایمان نکل جائے؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ دوزخ میں آپ کے سر پر فرشتے گرزیں ماریں؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ دوزخ میں آپ کو بدکار عورتوں کی شرمگاہوں کی گندگی پلائی جائے؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ جنت کی خوشبو بھی حاصل نہ کرسکیں؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ پر جنت جانا حرام کر دیا جائے؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ کو دربارِ الٰہی میں بت پرستوں کے ساتھ حاضر کیا جائے؟

☆ کیا اپ پسند کریں گے کہ آپ پر اللہ تعالی کی لعنت

برسے؟

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ کو دوزخ میں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے؟

مندرجہ بالا سوالات رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ سے ماخوذ ہیں۔

☆ کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ کو قبر میں خنزیر بنا دیا جائے؟

اگر پسند نہیں تو آئیں توبہ کا دروازہ کھلا ہے بندہ سچے دل سے توبہ کر لے تو اللہ تعالی جو سارے مہربانوں سے مہربان ہے وہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے بلکہ وہ گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔

قرآن مجید میں ہے: **وانی لغفار لمن تاب و آمن و عمل صالحا ثم اهتدی۔** ﴿سورہ طٰہٰ﴾

یعنی فرمایا اللہ تعالی نے جو توبہ کر لے ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے اور وہ ہدایت کے راستے پر چل پڑے میں اس کے سارے گناہ معاف کر دیتا ہوں۔ دوسری جگہ فرمایا:

الا من تاب و آمن وعمل صالحا فا و لئک یبدل

الله سیّئاتهم حسنات ۔ ﴿سورۃ الفرقان﴾

ہاں جوتو بہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔

الحمد لله رب العالمین الحمد لله رب العالمین

کیا شان ستاری وغفاری ہے قربان اس کی رحمتوں اور بخششوں کے۔

اللهم صل وسلم وبارک علی حبیبک ونبیک ورسولک رحمة اللعالمین وعلی آله واصحابه اجمعین:

اے میرے مسلمان بھائی میرے آقا کے امتی ہوش کر یہ نفس بڑا ہی مکار ہے عیار ہے راہ مار ہے بڑا ہی چالباز ہے اس کی چالوں اس کی مکاریوں سے بچنا بڑا ہی مشکل کام ہے۔ پھر اس نفس کے ساتھ شیطان بھی دوستی لگا لیتا ہے اور یہ دونوں مل کر ہمیں دوزخ پھینکنا چاہتے ہیں۔ تا باندازند اندر چاہ ترا۔ یعنی یہ دونوں چاہتے ہیں کہ تجھے دوزخی بنا دیں۔ خود خدا تعالی جل جلالہ قرآن مجید میں فرماتا

ہے۔ان النفس الامارة بالسوء. یعنی یہ نفس ہمیشہ برے کاموں کا حکم دیتا ہے۔

الحاصل یہ دونوں (نفس وشیطان) مل کر ایسے چکر چلاتے ہیں کہ خدا پناہ دے۔کبھی یہ وسوسہ دیں گے کہ سارے ہی پیتے ہیں میں نے پی لی تو پھر کیا ہوگا۔کبھی وسوسہ دیں گے کہ ابھی بہت وقت ہے لہٰذا بعد میں توبہ کرلیں گے۔لیکن سوچیں کہ اگر شام سے پہلے ہی موت کا فرشتہ آگیا تو پھر کیا بنے گا میرے بھائی یہ حوادثات کا زمانہ ہے۔آپ سنتے رہتے ہیں کہ فلاں جگہ دھماکہ ہوا اتنے مرگئے۔فلاں جگہ ایکسیڈنٹ ہوا اتنے مرگئے۔فلاں جگہ گاڑی الٹ گئی اتنے مرگئے جہاز پہاڑی سے ٹکرا گیا اتنے مرگئے۔**علی هذا القیاس**

حادثے ہوتے ہی رہتے ہیں تو اگر توبہ کی مہلت ہی نہ ملی تو کیا بنے گا پھر جب کافر منافق اور بدکردار آدمی کو موت آتی ہے تو پھر آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید.

یعنی اے بندے آج تیری آنکھوں سے پردے کھل گئے آج تیری نظر بڑی تیز ہے۔آج تجھے پتا چل گیا ہے کہ میں کس لیے دنیا میں بھیجا گیا تھا کیا کچھ کرنا چاہئے تھا اور کیا کچھ کر کے آیا ہوں۔پھر جب بدکردار بندہ قبر میں جاتا ہے تو وہاں رو رو کر کہتا ہے یا اللہ میں بھول گیا مجھ سے غلطیاں ہوگئیں۔مجھ سے گناہ سرزد ہو گئے میں تیری تیرے نبی کی نافرمانیاں کر بیٹھا یا اللہ مجھے ایک بار دنیا میں بھیج اب میں کوئی گناہ کوئی غلط کام نہیں کروں گا۔

قال رب ارجعون لعلی اعمل صالحا فیما ترکت.

اللہ تعالی کی طرف سے فرمان جاری ہوگا **کلا** اے بندے یہ ہرگز نہیں ہوگا کہ تجھے دوبارہ بھیجیں۔﴿نہ ہم نے کسی کو دو دو بار دنیا میں بھیجا ہے اور نہ تجھے بھیجیں گے﴾ومن ورائھم برزخ الی یوم یبعثون۔یعنی اے بندے اب تیرے لیے قیامت کے دن تک عالم برزخ ہے(اب تو اپنی کرتوتوں کا مزہ چکھ)۔

پھر وہاں کون چھڑائے گا۔اے میرے عزیز ہم غور کریں کہ

اس دنیا میں شاید کوئی سو سال کو پہنچتا ہو لیکن خدا تعالی جانے کہ قیامت دو ہزار سال کو آنی ہے یا تین ہزار سال کو آنی ہے تو کیا قبر میں قیامت تک مار ہی کھاتے رہیں گے۔

پھر مارنے والے انسان نہیں وہ فرشتے ہیں: حدیث پاک میں ہے: ثم یقیض لہ الاعمی واصم معہ مدزبة من حدید.

یعنی اس کافر و منافق اور بدکردار پر ایسا فرشتہ لوہے کی گرز لے کر آجاتا ہے جس فرشتے کی اللہ تعالی نے نہ آنکھ بنائی ہے اور نہ کان ﴿نہ سنے نہ دیکھے نہ ترس کھائے﴾ پھر وہاں کون چھڑائے گا۔

لہٰذا میرے مسلمان بھائی آج ہی توبہ کرلیں نفس و شیطان کے دھوکہ فریب میں نہ آئیں ورنہ وہاں جا کر کف افسوس ملنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہ'

تاثرات مولانا حافظ محمد شہباز صاحب زیدا قبالہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

وإذا أردنا أن نهلك قرية أمرنا مترفيها ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرناها تدميرا. ﴿قرآن﴾

یعنی جب کسی شہر (کسی ملک) کی ہلاکت کا وقت آتا ہے تو ہم وہاں کے اہل ثروت کی طرف حکم بھیجتے ہیں پھر وہ (مالدار) لوگ ہمارے احکام کی نافرمانیاں کرتے ہیں تو ان پر عذاب والی بات حق ہو جاتی ہے۔ پھر ہم اس شہر اس ملک کو ملیا میٹ کر دیتے ہیں۔

اسی دنیا میں نوح علیہ السلام کی قوم کے اہل ثروت نے اللہ تعالیٰ کے نبی نوح علیہ السلام کی نافرمانی اور حکم عدولی کی تو اللہ تعالیٰ نے ان پر پانی کا عذاب بھیج کر پوری نافرمان قوم کو تباہ کر دیا۔

پھر قوم عاد کے اہل ثروت نے اللہ تعالیٰ کے نبی ہود علیہ السلام کی حکم عدولیاں کیں اور نافرمانیاں کیں ان کو جب سیدنا ہود علیہ السلام عذاب الٰہی سے ڈراتے کہ اے میری قوم نافرمانیوں سے باز آجاؤ

ورنہ اللہ تعالیٰ کا عذاب آجائے گا تو قوم عاد کہتی اے ہود تو ہمیں کس عذاب سے ڈراتا ہے کہاں ہے تیرے رب کا عذاب اور جب ان کی نافرمانیاں اور حکم عدولیاں حد سے بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے آندھی کی صورت میں عذاب بھیج دیا جس سے ساری قوم ہی ملیامیٹ ہوگئی۔

زاں بعد قوم ثمود آئی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا لیکن اس قوم کے اہل ثروت لوگ من مانیاں اور نافرمانیاں پر کمر بستہ رہے تو ان کی ہلاکت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ بھیج دیا اس نے ایک ہی چیخ ماری جس سے زلزلہ آگیا اور وہ ساری قوم گھٹنوں کے بل گر کر مر گئی فنا ہوگئی۔

پھر کرتے کرتے فرعون کی باری آئی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا لیکن قوم فرعون من مانیاں اور حکم عدولیاں کرتی رہی تو اللہ تعالیٰ نے ان سب کو دریا میں غرق کر کے ملیامیٹ کر دیا۔

لہٰذا ہماری اپنے حکمرانوں اور وزراء سے اپیل ہے کہ خدارا اللہ رسول (جل جلالہٗ ﷺ) کے احکام کی نافرمانیوں اور حکم عدولیوں سے باز رہیں

اگر اس ام الخبائث (شراب) سے پابندی اٹھا دی گئی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ ملک پاکستان پر عذاب آ جائے۔

پھر اگر کوئی اس زعم میں مبتلا ہو کہ ہم پر عذاب نہیں آ سکتا کیونکہ ہم مسلمان ہیں تو یہ صرف ایک نفسانی اور شیطانی وسوسہ ہے۔ ذرا تاریخ کے اوراق اُلٹ کر دیکھیں شیشہ آمنے آجائے گا کہ اسی امت کے نافرمانوں کی سرکوبی کے لئے کیا کچھ نہ ہوا۔

مورخین لکھتے ہیں کہ جب اہل بغداد کے ہاں مال ودولت نے ڈیرے ڈالے تو اہل بغداد مال دار ہو گئے اور دولت کے نشہ میں اسلام سے دور ہوتے گئے اور بڑی بڑی کوٹھیاں فلک بوس عمارتیں بن گئیں اور اہل بغداد نے شرابیں پینا بدکاریاں کرنا شروع کر دیا گھروں میں بے نکاحی عورتیں رکھی گئیں۔ فحاشی، بدمعاشی عام ہونے لگی تو لوگوں نے دیکھا کہ بغداد کی گلی بازاروں میں ایک مجذوب چیخ چیخ کر باآواز بلند کہتا جا رہا تھا اے لوگو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں اور حکم عدولیوں سے باز آؤ چنگ و رباب توڑ دو شراب کی بوتلیں نالیوں میں بہا دو لیکن اگر باز نہ آؤ گے تو کان کھول کر سن لو قدرت کا عذاب آنے والا ہے عذاب کے دن گنے

جا چکے ہیں ابھی کچھ وقت باقی ہے توبہ کرلو نافرمانیاں چھوڑ دو ورنہ بڑا خون بہنے والا ہے اور بڑی رسوائی ہوگی۔

شروع شروع میں اہل بغداد اس مجذوب کو پاگل جان کر اسے ایک تماشہ سمجھ کر لطف اندوز ہوتے رہے لیکن وہ مجذوب بڑے خوفناک راز فاش کر رہا تھا آخر کاران عشرت کدوں اور محلات میں رہنے والوں کو اس مجذوب کے نعرے گراں گزرنے لگے اور پھر اس مجذوب کو کہا گیا کہ وہ اپنے نعرے بند کردے کیونکہ اہل ثروت کے سکون میں خلل پڑ رہا ہے۔

نیز اے مجذوب تو کس عذاب کی باتیں کرتا ہے ہم پر عذاب نہیں آ سکتا کیونکہ ہم مسلمان ہیں۔ مجذوب نے کہا اے نام کے مسلمانو! تمہارا کردار فساق کفار جیسا ہے پھر اہل بغداد تشدد پر اتر آئے اور اس مجذوب پر پتھر برسانا شروع کردیئے اور مجذوب دیکھتے ہی دیکھتے خون میں لت پت ہوکر زمین پر گر گیا اور بولا اے لوگو تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو ان سنگ دلوں کو منع کرے۔ یہ سن کر اہل بغداد مجذوب کی فریاد پر قہقہے لگاتے پھر ہجوم منتشر ہوگیا۔

زاں بعد اس مجذوب کو کسی نے نہیں دیکھا اور پھر اہل بغداد نے چند دن ہی عیاشی فحاشی میں گزارے کہ ہلاکو خان عذاب الٰہی کی صورت میں نازل ہوگیا ہلاکو خان شمشیر بکف ہوکر بغداد میں وارد ہوا اور اس کی فوجوں

نے تہ تیغ کر دیا اور ان کی فلک بوس عمارتوں سے خون کی ندیاں بہہ پڑیں اور بغداد ایک عبرت کا نشان بن گیا۔ ﴿کتاب اللہ کے سفیر﴾

لہٰذا میری پاکستان کے حکمرانوں سے اہل اقتدار اور اہل ثروت سے اپیل ہے کہ خدارا اللہ رسول کی نافرمانیوں سے باز رہ کے حکم عدولیاں چھوڑ دیں۔

فقیہ العصر حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے شراب کے متعلق جو کہ مدلل رسالہ تحریر فرمایا ہے اسے غور سے پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے قہر و غضب کو دعوت نہ دیں ورنہ پھر کف افسوس ملنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں

سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں

ہو سکے تو ''عذاب الٰہی کے محرکات'' اور ''قوم کے نام اہم پیغام'' کا بھی مطالعہ کریں۔

مولانا حافظ محمد شہباز

خطیب جامع مسجد گلشن رحمت گلشن حیات ٹاؤن

فیصل آباد

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آبِ کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظرِ بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذابِ الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمتِ نامِ مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنتِ مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلادِ سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچادیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آبِ کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کام کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

Al-Baghdad Printers PAK

ناشر
تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)
سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292 www.tablighulislam.com

ISBN 978-969-7562-10-7
9 789697 562107 >